Second Semester Examination : APRIL - 2020

URDU

Time : 3 Hours | Std. IX | Max. Marks : 80

حصّہ 1 : نثر

1. (الف) درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی گئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ **(7)**

(۱) : ویب خاکہ مکمل کیجیے۔ (2)

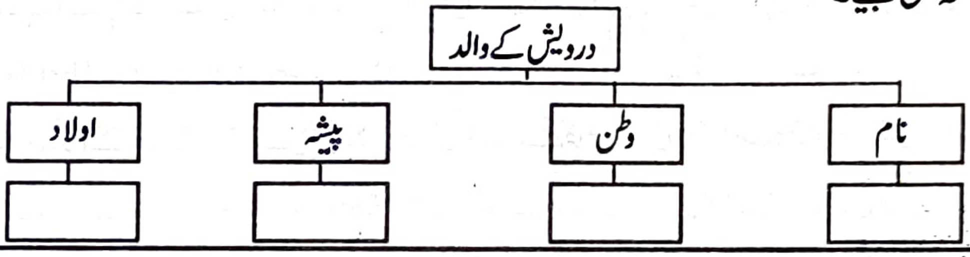

پہلا درویش دوزانو ہو بیٹھا اور اپنی سیر کا قصہ اس طرح کہنے لگا:

ذرا اِدھر متوجہ ہو اور ماجرا اس بے سروپا کا سنو۔ اے یاراں! میری پیدائش اور وطن بزرگوں کا ملکِ یمن ہے۔ والد اِس عاجز کا مَلکُ التُّجار، خواجہ احمد نام، بڑا سوداگر تھا۔ اُس وقت میں کوئی مہاجن یا بیپاری اُن کے برابر نہ تھا۔ اکثر شہروں میں کوٹھیاں اور گماشتے خرید وفروخت کے واسطے مقرر تھے اور لاکھوں روپے نقد اور جنس ملک ملک کی گھر میں موجود تھی۔ اُن کے یہاں دو بچے پیدا ہوئے؛ ایک تو یہی فقیر جو کفنی، سیلی پہنے ہوئے، مرشدوں کی حضوری میں حاضر اور بولتا ہے۔ دوسری ایک بہن، جس کو قبلہ گاہ نے اپنے جیتے جی اور شہر کے سوداگر بچے سے شادی کر دی تھی، وہ اپنی سسرال میں رہتی تھی۔

غرض جس کے گھر میں اِتنی دولت اور ایک لڑکا ہو، اُس کے لاڈ پیار کا کیا ٹھکانا! مجھ فقیر نے بڑے چاؤ چوز سے ماباپ کے سایے میں پرورش پائی اور پڑھنا، لکھنا، سپاہ گری کا کسب وفن، سوداگری کا بہی کھاتا، روزنامہ سیکھنے لگا۔ چودہ برس تک نہایت خوشی اور بے فکری میں گزری۔ یک بہ یک ایک ہی سال میں والدین قضائے الٰہی سے مر گئے۔ عجب طرح کا غم ہوا، جس کا بیان نہیں کر سکتا۔ ایک بارگی یتیم ہو گیا، کوئی بوڑھا بڑا نہ رہا۔ اِس مصیبت ناگہانی سے رات دن رویا کرتا تھا، کھانا پینا سب چھوٹ گیا۔

(۲) : درویش نے کس انداز میں پرورش پائی اور کون کون سے علوم وفنون سیکھے؟ (2)

(۳) : اپنے کسی کی موت کے بعد جو غم ہوتا ہے اس پر اپنے خیال کا اظہار کیجیے۔ (3)

1. (ب) درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی گئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ **(7)**

(۱) : نام لکھیے۔ مکتوب نگار مکتوب الیہ تاریخ موضوع (2)

سوبیدار ہاؤس، امراؤتی کیمپ

شنبہ، ۱۷/اگست ۱۹۶۸ء

پیاری بیٹی نورانی سلمہا، بہت بہت دعائیں!

تمھارا ۱۲/اگست کا اِن لینڈ لیٹر اور تیرہ کا پوسٹ کارڈ ملا۔ معلوم ہوتا ہے کہ تم نے یہ خط بہت ہی شکستہ خاطر ہوکر، نہایت افسردگی کے عالم میں لکھا ہے۔ اسے پڑھ کر مجھے تکلیف ہوئی۔ رات بھر اسی خیال میں غلطاں و پیچاں رہا۔ تم نے اپنی تمام پریشانیاں اس خط میں جمع کردی ہیں۔ یقیناً تمھارا معاملہ بہت اچھا ہوا ہے۔ سب سے بڑی مشکل تو یہ ہے کہ تنخواہ اُلجھیڑے میں پڑ گئی ہے۔ دعا کرو، مشکل کُشا بے انتہا قوی ہے۔... 'یاحی یاقیوم' چلتے پھرتے اُٹھتے بیٹھتے پڑھتی رہو۔ تمھاری تشفی کے لیے کلام پاک کی پوری آیت کا ترجمہ جس میں ''اُدْعُونی اَسْتجِبْ لَکُمْ'' ہے، لکھتا ہوں۔ ''اور (لوگو) تمھارا پروردگار فرماتا ہے کہ مجھ سے دعا مانگتے رہو، میں تمھاری (دعا) قبول کروں گا... جو لوگ (مارے غرور) کے ہماری عبادت سے سرتابی کرتے ہیں عن قریب (مرے پیچھے ذلیل) خوار ہوکر جہنم میں داخل ہوں گے۔'' (سورۂ مومن: آیت ۶۰)

حبیب الرحمٰن الصدیقی

(۲) : مکتوب نگار نے بیٹی کو جو نصیحتیں کی ہیں انھیں لکھیے۔ (2)

(۳) : ''مشکل کُشا بے انتہا قوی ہے۔'' خط کی روشنی میں جملے کی وضاحت کیجیے۔ (3)

1. (ج) درج ذیل غیر درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی گئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ (4)

(۱) : بغداد کے حوالے سے ذیل کے چوکون مکمل کیجیے۔ (2)

(i) ملک کا نام [ ]	(ii) بہنے والا دریا [ ]
(iii) خلیفہ [ ]	(iv) داستان [ ]

بغداد، موجودہ عراق کا دارالحکومت ہے جو دریائے دجلہ کے کنارے واقع ہے۔ ۷۶۲ء میں خلیفہ منصور عباسی نے اس کی بنیاد رکھی۔ دیکھتے دیکھتے یہ بڑا تجارتی مرکز بن گیا اور خلیفہ ہارون رشید کے عہد میں اوجِ کمال تک پہنچ گیا۔ الف لیلہ کی داستانوں میں اس کی عظمت کا عکس نظر آتا ہے۔ ۱۹۲۱ء میں یہ عراق کا دارالحکومت بنا۔ بغداد درآمد و برآمد کا بڑا مرکز اور ریلوں اور طیاروں کا مستقر ہے۔ یہاں بڑی بڑی صنعتیں قائم کی گئی ہیں جن میں تیل کی صنعت سب سے نمایاں ہے۔ دیگر صنعتوں میں آب رسانی، اینٹ، سیمنٹ اور کپڑے کی صنعتیں شامل ہیں۔ سوق العطاطیر میں عطر کی دکانیں ہیں۔ یہاں بڑی بڑی مساجد بھی ہیں۔ حضرت سیّد عبدالقادر جیلانیؒ، امام اعظم ابوحنیفہؒ، امام کاظمؒ، حضرت جنید بغدادیؒ، بہلول دانا، ملکہ زبیدہ اور امام یوسفؒ جیسے اکابرین کے مزارات یہاں واقع ہیں۔

(۲) : بغداد کی تجارت اور صنعتوں کے متعلق اپنے الفاظ میں لکھیے۔ (2)

عہدِ غم ، موسمِ گل ،حرفِ وفا یاد نہیں	کیا بتائیں تجھے اے دل ہمیں کیا یاد نہیں
جس نے کہرام سا سینے میں مچا رکھا تھا	اب تو اس دل کے دھڑکنے کی ادا یاد نہیں
قافلہ تھا کہ نہیں، ہم سفراں تھے کہ نہیں	کوئی 'آوازِ درا' کوئی صدا یاد نہیں
تیرا بسنا تو کہاں یاد ہو اِس موسم میں	دلِ وحشی تیرے لٹنے کی فضا یاد نہیں
کیا کریں شکوۂ اربابِ سیاست اے دل	دوست داروں کی عنایت کا گلہ یاد نہیں
دے تو سکتے تھے جوابِ ستم دوست مگر	کیا کریں ہم کو کوئی طرزِ جفا یاد نہیں

کون تھے، کیا تھے، کہاں تھے، ہمیں کس کی تھی طلب
خود ہمیں اپنی ہی ہستی کا پتا یاد نہیں

(۲) : شاعرہ نے دوستوں کے دیے ہوئے دُکھ کا جواب نہیں دیا۔ اس کی وجہ لکھیے۔ (2)

(۳) : غزل کے مقطع کا معنوی حسن واضح کیجیے۔ (2)

2.(ج) درج ذیل شعری اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے استحسانِ کلام کی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ (4)

ساحل پہ اِک تھکے ہوئے جوگی کی بنسری
تلقین کر رہی ہے کنارا ہے زندگی
طوفان میں سفینۂ ہستی کو چھوڑ کر
ملّاح گا رہا ہے کہ دریا ہے زندگی

(۱) : (i) صنف کا نام .... (ii) شاعر کا نام: .... (2)

(۲) : شعری اقتباس کے معنوی حسن کو واضح کیجیے۔ (2)

حصّہ 3 : اضافی مطالعہ

3. درج ذیل سرگرمیاں میں سے کوئی دو سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ (6)

(i) ''۱۹؍مارچ ۲۱۵۰ء'' اس افسانے کے مرکزی خیال کو مختصراً بیان کیجیے۔

(ii) 'ڈاکو طے کریں گے' اس افسانے کے مرکزی خیال کو مختصراً بیان کیجیے۔

(iii) دادا جان یعنی خضر میاں کی باتیں بچوں کو حیرت انگیز معلوم ہو رہی تھیں، اس کے بارے میں اپنی رائے کا اظہار کیجیے۔

حصّہ 4 : قواعد

4.(الف) ہدایات کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ **(10)**

(۱) درج ذیل جملوں میں مفرد، مرکب اور مخلوط جملے کی نشاندہی کیجیے۔ (2)

(i) ڈرامے بہت عمدہ ہیں لیکن اسٹیج نہیں کیے جاسکتے۔

(ii) زندگی ہر زمانے میں روپ بدل لیتی ہے۔

(iii) سویرے جب اس کی آنکھ کھلی تو دیکھا چاروں طرف دھوپ پھیل گئی تھی۔

(iv) ڈاکوؤں نے بندوق کی نال پر ہماری منزل طے کردی ہے۔

(۲) : درج ذیل محاوروں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔ (2)

(i) شکستہ خاطر ہونا (ii) طعنہ مہنا دینا

(۳) درج ذیل کہاوتوں کا مفہوم واضح کیجیے۔ (2)

(i) چور چوری سے جائے، ہیرا پھیری سے نہ جائے۔

(ii) گھر میں نہیں دانے، امّاں چلی بھُنانے۔

(۴) ذیل کے اصناف ادب کے نام لکھیے۔ (2)

(i) ایسی شعری صنف جس میں چار مصرعے ہوں اور جس میں پند ونصائح کے موضوعات ہوں۔

(ii) ایسی نثری صنف جس میں کردار اور مکالمے ہوں اور جو عموماً اسٹیج پر پیش کیے جائیں۔

(۵) درج ذیل کی صنعت پہچان کر اس کی تعریف لکھیے۔ (2)

بیٹھے اُٹھتے نہیں ہیں بام و در

ابر رحمت ہے یا کہ زحمت ہے

4.(ب) ہدایات کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ **(6)**

(۱) ذیل میں دیے گئے سابقے اور لاحقے سے دو۔دو الفاظ بنایئے۔ (1)

(i) بے (ii) طلب

(۲) (i) اس مصیبتِ ناگہانی سے رات دن رویا کرتا تھا۔ (اضافی ترکیب پہچانیے۔) (1)

(ii) یہ میرا پہلا سمندری سفر تھا لیکن میں نہیں جانتا کہ سرگرانی کسے کہتے ہیں۔ (حرفِ عطف پہچانیے۔)

(۳) دیے گئے جملے میں مضاف اور مضاف الیہ تلاش کیجیے۔ (1)

بغداد کی خاک میں کیسے کیسے بزرگ سوتے ہیں۔

(۴) ذیل کے فقروں کے لیے مناسب لفظ تحریر کیجیے۔ (2)

(i) فرش بچھانے والا (ii) بندوق اٹھا کر چلنے والا ملازم

(۵) یائے اضافت کی دو مثالیں تحریر کیجیے۔ (1)

حصہ 5 : اطلاقی تحریری سرگرمیاں

5.(الف) خط یا خلاصہ میں سے کوئی ایک سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ (6)

(ا) : ذیل میں دیے گئے پمفلٹ کے نکات کی مدد سے کوئی ایک خط لکھیے۔

کرونا وائرس — کرونا وائرس

کرونا وائرس سے بچیے اور بچائیے

ورک فور ہیلتھ فائونڈیشن اور جنرل ہاسپٹل کے اشتراک سے

بیداری مہم

رونا وائرس کے تدارک سے متعلق ایک عوامی بیداری ٹاک شو

☆ کرونا وائرس کے تدارک کی تدابیر

☆ کرونا وائرس کی علامتیں اور احتیاط

مقرر: ڈاکٹر معیز احمد سرکھوت 〈 ایم۔بی۔بی ایس، جنرل ہاسپٹل〉

مہمانان خصوصی : عزت مآب میونسپل کمشنر محترم ایچ۔ڈی۔دیشمکھ صاحب

محترمہ امیتا بھل (ورک فور ہیلتھ فائونڈیشن)

بروز اتوار ۱۵؍مارچ ۲۰۲۰ء وقت : صبح ۱۱ بجے سے دوپہر ۲ بجے

بمقام : ہورائزن ہال، نزد ریلوے اسٹیشن ، کُرلا (ویسٹ)

رسمی خط	غیر رسمی خط
پمفلٹ کی روشنی میں ہیلتھ آفیسر کو خط لکھ کر پروگرام میں مفت سینیٹائزر اور ماسک فراہم کرانے کی تجویز پیش کیجیے۔	اپنے دوست کو خط لکھ اسے اس پروگرام میں شرکت کرنے کی گزارش کیجیے۔

(۲) ذیل کی عبارت کا ایک تہائی خلاصہ لکھیے۔

تعلیم جو کچھ پیدا کرتی ہے یا کسی چیز کو اجاگر کرتی ہے وہ قدرت کی دین سے زیادہ نہیں ہوتا۔لیکن یہ معلوم کرنا کہ قدرت نے کس کو کیا اور کتنا دیا ہے تعلیم کا منصب ہے۔انسانی طبیعت سے متعلق بہت ساری غلط فہمیوں کا اصل سبب یہ ہے کہ معلموں اور درس گاہوں کی معذوری یا مجبوری نے انہیں اپنا فرض ادا کرنے کا موقع نہیں دیا۔معلم نوجوانوں کی طبیعت کو سمجھ کر،انہیں مناسب کاموں میں مصروف رکھ کر اور مثال اور ماحول کا پورا اثر ڈال کر افراد اور جماعت میں کتنی خود اعتمادی اور اہلِ توفیق میں کتنا ذوق پیدا کر سکتا ہے اس کا ابھی تک کوئی اندازہ نہیں لگایا گیا ہے۔جب تک تعلیم کو اپنا منصب پورا کرنے کی سہولت نہ دی جائے انسان کی طبیعت ایم معمہ اور انسان کا مستقبل ایک مبہم تصوّر رہے گا۔

5.(ب) ذیل کی سرگرمیوں میں سے کوئی دو سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ (10)

(۱) ذیل کے نکات کی مدد سے اشتہار تیار کیجیے۔

عنوان:اسلامی سمر کیمپ تاریخ: ۱۵/اپریل سے ۲۵/اپریل ۲۰۲۰ء

زیر انصرام:منہاج یوتھ لیگ،تھانے

وقت: صبح ۸ بجے سے دوپہر ۲ بجے بمقام: مسجدِ نور ، تھانے

اشتہار میں مذکورہ نکات کے علاوہ طلباء کی زندگی میں اسلامی تعلیمات کی اہمیت اور اس کے فوائد کا ذکر کیجیے۔چھٹیوں میں ہونے والے اس کیمپ میں شریک ہونے کی درخواست کیجیے۔

(۲) ذیل کے نکات کی مدد سے خبر تیار کیجیے۔

اسکولی طالبہ بنی ایک دن کی کلکٹر

بلڈانہ : نہم جماعت کی طالبہ جویریہ شفقت......... ضلع پریشد ہائی اسکول کھامگاؤں میں زیرِ تعلیم......... خواتین ہفتہ کی سرگرمیوں کے تحت.........۶/مارچ کو ضلع کلکٹر کا ایک روزہ عہدہ سنبھالا......... ضلع کلکٹر سمن چندرا کی طرف سے دعوت نامہ .... یک روزہ عمدہ کارکردگی پر کلکٹر صاحبہ کی طرف سے تہنیت نامہ ملا......... والدین اور اساتذہ کے لیے فخر انگیز لمحہ۔

(۳) نکات کی مدد سے کہانی مکمل کیجیے اور مناسب عنوان بھی تجویز کیجیے۔

سخت گرمی......... بارش کا انتظار......... قحط......... لوگ فکر مند......... دعا کا ارادہ......... گاؤں کے باہر لوگوں کا ایک میدان میں جمع ہونا......... معصوم بچی کا چھتری ساتھ لے جانا......... بچی کا بھروسا......... دعا

5.(ج) ذیل کے عنوانات میں سے کسی ایک پر ۱۰۰ تا ۱۲۰ الفاظ پر مشتمل مضمون لکھیے۔ **(8)**

(۱) ٹیوشن لعنت یا ضرورت

(۲) مجھے میرے پڑوسیوں سے بچاؤ (مزاحیہ)

(۳) تعلیم نسواں

☆......☆......☆